السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوک امریکہ کی کراٹے کی محفلوں میں سے ایک محفل میں شریک ہوئے توٹریننگ دینے والے نے کہاکہ جب تمہارے سامنے جھکا جائے توتم برواجب ہے کہ تم بھی جھکولیکن ہم نے اسے مسترد کردیااوراپنے وین کے خوالہ سے اس کی وضاحت کی تواس نے ہم سے اتفاق کیااورکہاکہ آپ صرف سرجھکادیاکریں کیونکہ جھکنے کا آغاز تواس نے کیاہے لہذاضروری ہے کہ آپ اس کے سلام کاجواب دیں اوراس کے بارے میں کیاحکم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

کسی بھی مسلمان یاکافر کے سامنے بوقت سلام جھکناجائزنہیں نہ جسم کے بالائی حصہ کے ساتھ اورنہ صرف سر کے ساتھ کیونکہ جھکناتوعبادت ہے اورعبادت صرف اللہ وحدہ لاشریک لہ کی ذات گرمی کےلیے خاص ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص428

محدث فتویٰ